



سوال

(51) حائضہ عورت کا پانی استعمال نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایام مخصوصہ میں پشاب کے بعد پانی سے استنجاء نہیں کرتی، کیونکہ میں ڈرتی ہوں کہ پانی کا استعمال مجھے نقصان پہنچائے گا۔ اس بارے میں شرعی حکم کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پشاب سے نفاثت کے لیے پانی کی جگہ پاک رومال (تولید) یا کوئی بھی ایسی ٹھوس اور پاک چیز استعمال کی جاسکتی ہے جو نجاست کو زائل کر سکتی ہو، مثلاً لکڑی یا پتھر وغیرہ۔ ان اشیاء کو تین یا اس سے زائد بار استعمال کرنا چاہیے، تاکہ نجاست زائل ہو جائے۔ یاد رہے کہ یہ طریقہ صرف آپ کے ساتھ ہی مخصوص نہیں بلکہ ہر مسلمان مرد و عورت اس سے استفادہ کر سکتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(إِذَا دَسَّ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ، فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ ثَلَاثَةٌ أَوْ خَمْسَةٌ فَلْيَسْتَقْبِطْ بِهَا؛ فَإِنَّهَا تَجْزِي عَنْهُ) (مسند احمد، سنن نسائی، سنن ابی داؤد و سنن دارقطنی)

”جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لیے جائے تو تین پتھروں سے طہارت کرے وہ اس کے لیے کافی ہوں گے۔“

اسی طرح حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ آپ سے کہا گیا:

(قَدْ عَلَّمَكُمْ نَبِيُّكُمْ كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى انْجَزَاءِ قَوْلٍ: أَجَلٌ «ثَلَاثَةٌ أَنْ تَسْتَقْبِلَ الْقَبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بِوَلٍ، أَوْ أَنْ تَسْتَقْبِلَ بِأَيْمِينٍ، أَوْ أَنْ تَسْتَقْبِلَ بِأَقْلٍ مِنْ ثَلَاثِ أَجْزَارٍ، أَوْ أَنْ تَسْتَقْبِلَ بِرَجْعٍ أَوْ بِعُظْمٍ) (صحیح مسلم، سنن ابی داؤد و سنن ترمذی)

”تمہارے نبی نے تمہیں ہر چیز کی تعلیم دی ہے، یہاں تک کہ بول و براز کے آداب تک بتائے ہیں، اس پر سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ ہم بول و براز کے وقت قبلہ رو ہوں، یا دائیں ہاتھ سے استنجاء کریں یا تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجاء کریں یا یہ کہ ہم اس مقصد کے لیے لید یا ہڈی استعمال کریں۔“



هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 88

محدث فتویٰ